بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:	ختم نبوت و تعلیم دین کورس
مرتب:	حضرت مولانا محمد رضوان عزیز
صفحات:	۳۰۴
قیمت:	۲۰۰ روپے
مطبع:	ناصر زین پریس لاہور
طبع اوّل:	اکتوبر ۲۰۱۵ء
ناشر:	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

Ph: 061-4783486

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبق نمبر:۲

باب:۱، ایمانیات:

نبوت ورسالت

نبی اور رسول ان برگزیدہ ہستیوں کو کہا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

نبی کی تعریف: علامہ عبد القاہر البغدادیؒ نبی کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"النبي كل من نزل عليه الوحي من الله تعالي علي لسان ملك من الملئكة وكان مؤيدا بنوع من الكرامات الناقضة للعادات"۔ (تفسیر قرطبي ج ۱۲، ص ۸۰، وعلام النبوة للماوردي ص ۳۸)

نبی اسے کہتے ہیں جس پر اللہ کی طرف سے بذریعہ فرشتہ وحی نازل ہو اور خرق عادت معجزات اور کرامات کی اسے تائید حاصل ہو۔

نبی کہتے ہیں کسی عظیم الشان خبر دینے والے کو، جو خبر اسے اللہ کی طرف سے دی گئی ہو اور وہ اسے بندوں تک پہنچائے۔

رسول کی تعریف: اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت کا فریضہ انجام دینے والے کو رسول کہتے ہیں۔

رسول نبی سے خاص ہوتا ہے اور نبی عام ہے چاہے اسے نئی شریعت دے کر مبعوث کیا جائے یا کسی سابقہ نبی کی شریعت ہی کی تجدید و احیاء کے لیے مبعوث کیا جائے۔

انبیاء کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے اور رسولوں کی تعداد تین سو تیرہ کے قریب ہے جیسا کہ حدیث مبارکہ میں اس کی صراحت ہے۔ جس حدیث کو امام بیہقی رحمہ اللہ سنن کبریٰ بیہقی میں رقم الحدیث ۱۸۱۶۶ کے تحت لائے ہیں اور دیگر محدثین نے بھی اسے نقل کیا ہے۔ انبیاء و رسل، اللہ کی انتخاب کردہ ہستیاں ہوتی ہیں یعنی نبوت خالصتاً عطیہ خداوندی ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں اپنے فضل سے اسے نبوت عطاء فرمادیتے ہیں۔ نبوت کے ملنے کا آدمی کی استعداد اور کسب سے کوئی تعلق نہیں ہے جیسا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے ہمنوا سمجھتے ہیں وہ نبوت کو محض انسانی کوششوں کا ثمرہ اور ذہنی اختراع سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ سراسر اسرار نبوت سے جہالت اور خدائی احکام سے بغاوت ہے نبوت و رسالت کے متعلق مندرجہ ذیل عقائد کا اختیار کرنا ضروری ہے اور ان میں سے کسی ایک کا انکار بھی کفر ہے۔

۱: تمام انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں مبعوث فرمائے ہیں، اور انسانوں ہی کی جنس سے مبعوث کیے اور روشن نورانی صفات رکھنے کے باوجود بھی وہ تمام انبیاء علیہم السلام نوع انسان سے ہیں۔

۲: سارے انبیاء علیہم السلام مرد تھے کسی عورت کو اللہ تعالیٰ نے مقام نبوت سے سرفراز نہیں فرمایا اس لیے کہ نبی اپنے علم اور اپنے حسن ظاہری میں اپنی امت سے بڑھ کر عالم و حسین ہوتا ہے۔ اگر عورت کو نبیہ بنایا جاتا تو اس پر ایمان لانے والے صحابہ پر لوگ انگلی اٹھاتے کہ حسن کے دیوانے ہیں اور کچھ نہیں ہے۔ اس لیے تو نبوت کا دعویٰ کرنے والی سجاح نامی عورت جب مسیلمہ کذاب سے مقابلے میں نبوت تو کیا؟ اپنی عزت بھی نہ بچا سکی اور سر اٹھا کر مسیلمہ کے خیمے میں داخل ہونے والی مارے شرم کے سر جھکا کر نکلی تو اس کے ایک صحابی عطارد بن حاجب نے انتہائی خجالت سے کہا۔

"أَمْسَتْ نَبِيَّتُنَا أُنْثَى نَطُوفُ بِهَا ... وَلَمْ تَزَلْ أَنْبِيَاءُ اللهِ ذُكْرَانَا"

الکامل فی التاریخ ج ۲، ص ۲۱۲، حاشیہ الشہاب علی تفسیر البیضاوی ج ۵، ص ۲۱۰، روح البیان

ج ۴، ص ۳۳۲، روح المعانی ج ۳، ص ۲۶۷، الدر منثور فی طبقات ربات الخذور ج ۱، ص ۲۴۱)

ہماری پیغمبر عورت ہے جسے ہم ساتھ لیے پھرتے ہیں حالانکہ اور لوگوں کے پیغمبر مرد ہوتے ہیں۔

۳: انبیاء کرام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔ اگر کسی پیغمبر سے بلا ارادہ کوئی خطاء سرزد ہو بھی گئی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس خطاء پر باقی نہیں رہنے دیتے اور اصلاح فرما دیتے ہیں تاکہ وہ اپنی امت کے لیے نمونہ عمل بن سکے اس لیے کہ گناہ روحانی بیماری کی علامت ہے اور نبی روح کے معالج ہوتے ہیں اگر وہ خود ہی گناہوں میں مبتلاء ہو گا تو امت کا کیا علاج کرے گا؟ جیسا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دادا کی پنشن چوری کر کے گھر سے بھاگ گیا لاہور سے خالص ولائتی شراب منگواتا تھا اور خود بے دریغ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر جھوٹ بولتا تھا۔ تو ایسے شخص کو تو شریف انسان بھی تسلیم نہیں کیا جا سکتا چہ جائیکہ نبوت جیسا پاکیزہ منصب اسے تفویض کر دیا جائے۔

۴: نبوت وہبی چیز ہے، خالص خدا کے فضل سے ملتی ہے کوئی ریاضت اور محنت شاقہ اسے نبی نہیں بنا سکتی جن لوگوں نے نبوت کو انسانی محنت کا ثمرہ قرار دیا ہے وہ جہالت و سفاہت کی وادی تیہ میں بھٹکنے والے گمراہ لوگ ہیں جنہیں نشان منزل نہیں مل سکا۔

۵: انبیاء کرام علیہم السلام کو تمام علم خدا سے ملتا ہے انسانوں میں سے کوئی کسی نبی کا استاد نہیں ہوتا اس لیے کہ استاد افضل ہوتا ہے اور شاگرد مفضول اور نبی سے افضل امت میں کوئی نہیں ہوتا۔ اس لیے نبی کو تمام علوم شریعت اللہ تعالیٰ یا تو براہ راست عطاء فرماتے ہیں یا باواسطہ جبرائیل امین علیہ السلام، مرزا قادیانی کی طرح فضل الٰہی، فضل احمد اور گل علی شاہ سے علم حاصل کر کے پھر دعویٰ کرے کہ میں مادرزاد نبی ہوں میرا کوئی استاد اور مرشد نہیں ہے ایک دیوانے کی بڑ سے زیادہ کچھ اہمیت نہیں رکھتا۔

۶: نبوت میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام برابر ہیں مگر درجات ایک دوسرے سے مختلف ہیں اللہ نے کسی کو کسی پر فضیلت دی ہے جیسے آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام